امثال القرآن

بسم الله الرحمن الرحيم

عقل سے کام نہ لینے والوں کی مثالیں

پہلی مثال

أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا (الفرقان:44)

یا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ بے شک ان کے اکثر سنتے ہیں یا سمجھتے ہیں، وہ تو بالکل چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ راستے کے اعتبار سے ان سے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں!

دوسری مثال

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيراً مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا أُولَئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُولَئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ (الاعراف:179)

اور البتہ تحقیق ہم نے بہت سے جنوں اور انسانوں کو جہنم کے لیےپیدا کیا، ان کے دل ہیں جن کے ساتھ وہ سمجھتے نہیں ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے نہیں، یہی لوگ چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ(ان سے بھی)زیادہ گمراہ ہیں،یہی لوگ ہیں جو غافل ہیں۔

دونوں مثالوں سے حاصل ہونے والے فوائد

- کان، آنکھیں اور دل اللہ کی نعمت ہیں
- اس نعمت کا شکر واجب ہے
- دل، کان اور آنکھ کے بارے میں سوال ہوگا

اعضاء کے استعمال کے حوالے سے بندوں کی تین قسمیں

(ابن القیم)

1۔ جس مقصد کے لیے اعضاء کوپیدا کیا گیا وہ مقصد پورا کرنا
- ہر فعل عبادت ہے

2۔ جس مقصد کے لیے اعضاء کو پیدانہیں کیا گیا وہ کام کرنا
- ہر عمل اس کے خلاف

3۔ اعضاء کو بےکار چھوڑ دینا
- غفلت میں پڑا ہوا

کرنے کے کام

- اللہ تعالی نے دل، کان اور آنکھیں جس مقصد کے لیے دی ہیں اس مقصد کو پورا کریں۔
- کونی و شرعی آیات میں غور کریں اور ان میں جو توحید کے دلائل ہیں ان کو سمجھیں۔
- اپنے کانوں سے ہدایت کی بات سنیں۔
- قرآن کے مواعظ سنیں۔

اللَّهُمَّ اهْدِ قَلْبِي وَسَدِّدْ لِسَانِي وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ قَلْبِي